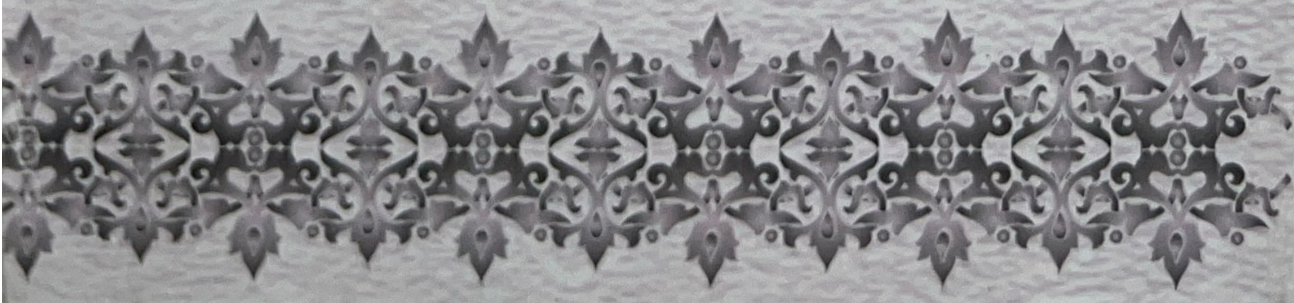




نومبر ۲۰۱۳ء

قمرالاسلام گریجویٹس ایسوسی ایشن پاکستان



حسنِ ترتیب

اداریہ	۳
منظوم کلام	۹
اعمالِ صالحہ کی نفع بخش تجارت علامہ محمد افضل منیر، ایم اے	۱۷
حضرت مازن کے ایمان کی کہانی ترتیب: عمر حیات ثانی	۳۱
حسنین کریمین حافظ افتخار احمد	۳۳
علامہ محمد اقبال بحضور قرآن پروفیسر محمد منور مرزا	۳۵
علامہ محمد اقبال ایک باپ کی حیثیت سے جسٹس جاوید اقبال	۴۹
داستانِ محبت کے ارقام کی راہ میں مشکلات رائے محمد کمال	۶۵
کارخانۂ قدرت کی عظمت کلام اقبال کی روشنی میں حافظ محمد ابراہیم	۷۰

سرورِ کونین، حبیبِ ربُّ المشرقین (علیہ الصلوٰۃ والسلام)

اور

حسنین کریمین (رضی اللہ عنہما)

ترتیب و پیشکش: خاکِ راہِ حسنین

حافظ افتخار احمد ہزاروی

گورنمنٹ زاہد لوئر سیکنڈری اسکول، کراچی

سیدہ طیبہ طاہرہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا، جانِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب سے چھوٹی مگر سب سے لاڈلی صاحبزادی ہیں۔ سیدۃ النساء (خواتین کی سردار) زہراء، بتول، طاہرہ اور خاتونِ جنت ان کے مشہور القاب ہیں۔ حکم الٰہی کے مطابق آپ کا نکاح سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے ہوا۔ خود سرورِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح پڑھایا۔ اسی روز بعد عشاء ان کے گھر تشریف لے گئے اور ان مبارک کلمات میں برکت کی دعا دی۔

"اَللّٰھُمَّ! بَارِکْ فِیْھِمَا وَفِیْ شَمْلِھِمَا"

(الٰہی! ان دونوں کو بابرکت بنا اور ان کے اجتماع کو بھی مبارک بنا)۔

کریم مولیٰ عزوجل نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صاحبزادی اور شیرِ خدا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حق میں یہ دعا قبول فرمائی۔ سیدنا امام حسن اور سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہما دونوں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے شہزادے یعنی امام الانبیاء علیہ السلام کے نواسے ہیں۔ کتب حدیث میں دونوں کے فضائل و مناقب موجود ہیں۔ ہم انتخاب آپ کی نذر کر رہے ہیں۔

- ابن سعد نے عمران بن سلیمان سے روایت کی ہے کہ حسن و حسین دونوں پاکیزہ نام اہل جنت کے اسماء میں سے ہیں۔ زمانۂ جاہلیت میں عربوں نے یہ دو نام نہیں رکھے۔
- امام عسکری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔ یہ نام ایامِ جاہلیت میں معروف نہیں تھے۔

مفضل کہتے ہیں:

- اللہ جل جلالہ نے حسن وحسین ناموں کو پوشیدہ رکھا حتیٰ کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے اپنے دونوں نواسوں کے یہی نام تجویز فرمائے۔

- امام بخاری رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی روایت نقل کی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسن و حسین دونوں اس دنیا میں میرے دو مہکتے پھول ہیں۔
- امام ترمذی اور الحاکم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما نے حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت نقل کی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حسن و حسین نوجوانانِ اہلِ جنت کے سردار ہیں۔
- امام ترمذی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی۔ دراں حالیکہ حسن و حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی گود راحت جان میں جلوہ افروز تھے۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے۔ یہ دونوں میرے لختِ جگر ہیں اور میری لخت جگر کے صاحبزادے ہیں۔

اے اللہ! میں ان دونوں سے محبت کرتا ہوں، تو بھی ان سے محبت فرما اور جو ان سے محبت کرے اس سے بھی محبت فرما۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے استفسار ہوا کہ اہل بیت کرام میں سے کون آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو زیادہ محبوب ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسن و حسین رضی اللہ عنہما۔

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، شاہ احمد رضا فاضل بریلوی نور اللہ مرقدہٗ نے حسنین کریمین اور سیدہ طیبہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے حضور نذرانۂ عقیدت بصورت سلام یوں ہدیہ پیش کیا ہے۔

اُس بتول جگر پارۂ مصطفیٰ　　حجلہ آرائے عفت پہ لاکھوں سلام
جس کا آنچل نہ دیکھا مہ و مہر نے　　اُس ردائے نزاہت پہ لاکھوں سلام
سیدہ زاہرہ طیبہ طاہرہ　　جانِ احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام
وہ حسن مجتبیٰ سید الاسخیاء　　راکب دوشِ عزت پہ لاکھوں سلام
اُس شہید بادشاہِ گلگوں قبا　　بیکسِ دشتِ غربت پہ لاکھوں سلام